

”جمہور کے نزدیک ’ضعیف‘ یا ’متروک‘ ہے۔“

(میزان الاعتدال في نقد الرجال : ۱۷۳/۳)

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

مُضَعَّفٌ عِنْدَ الْأَئِمَّةِ .

”ائمہ محدثین کے نزدیک ’ضعیف‘ ہے۔“ (تفسیر ابن کثیر : ۲۱/۳)

(سوال): کیا مور حلال ہے؟

(جواب): مور کے حرام ہونے پر کوئی دلیل نہیں، لہذا حلال ہے۔

(سوال): کیا امام مسلم رحمہ اللہ کی وفات کھجوریں کھانے سے ہوئی؟

(جواب): محدث احمد بن سلمہ نیشاپوری رحمہ اللہ کہتے ہیں:

عُقِدَ لِأَبِي الْحُسَيْنِ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ مَجْلِسٌ لِلْمَذَاكِرَةِ،
فَذُكِرَ لَهُ حَدِيثٌ لَمْ يَعْرِفْهُ، فَأَنْصَرَفَ إِلَى مَنْزِلِهِ، وَأَوْقَدَ
السِّرَاجَ، وَقَالَ لِمَنْ فِي الدَّارِ: لَا يَدْخُلَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ هَذَا
الْبَيْتَ، فَقِيلَ لَهُ أُهْدِيَتْ لَنَا سَلَّةٌ فِيهَا تَمْرٌ، فَقَالَ: قَدِّمُوهَا
إِلَيَّ، فَقَدِّمُوهَا إِلَيْهِ، فَكَانَ يَطْلُبُ الْحَدِيثَ، وَيَأْخُذُ تَمْرَةً
تَمْرَةً يَمْضَغُهَا، فَأَصْبَحَ وَقَدْ فَنِيَ التَّمْرُ، وَوَجَدَ الْحَدِيثَ .

”امام ابو حسین مسلم بن حجاج رحمہ اللہ کے لیے مجلسِ مذاکرہ منعقد کی گئی۔ دورانِ مذاکرہ ایک حدیث بیان ہوئی، جو آپ کے علم میں نہ تھی، گھر واپس لوٹے، چراغ روشن کیا اور اہل خانہ سے کہا کہ کمرے میں کوئی نہ آئے۔ کہا گیا: